الدر الثمین فی مبشرات النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم

عالم کشف و مشاہدہ اور رویاء میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت

حدیث اور اکتساب فیض کے موضوع پر منفرد کتاب

تصنیف لطیف

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

تحقیق و ترجمہ

سید محمد فاروق القادری

تصوف فاؤنڈیشن لاہور

فہرست مضامین

تبلیغ و ترویج میں مصروف رہے۔ گویا اس طرح یہ دونوں خلفاء آپ کے جسم مبارک کے جوارح قرار پائے' رہی آپ کی باطنی حیثیت' سو اس کا تعلق فنا و بقا کے مدارج اور آپ سے اخذ کردہ علوم سے متعلق ہے یہ بھی ایک اعتبار سے ظاہری حیثیت کے ضمن میں آجاتے ہیں۔

مسلک حقہ: میں نے روحانی طریقہ سے آنحضور ﷺ سے شیعہ مسلک کے متعلق پوچھا مجھے اشارہ کیا گیا کہ یہ مسلک جھوٹا ہے اور اس کا غلط ہونا لفظ "امام" سے ظاہر ہے۔ اس کیفیت سے واپس آیا تو میں نے دیکھا کہ واقعی ان کے ہاں "امام" ایسے شخص کو کہا جاتا ہے جو معصوم ہوتا ہے' اس کی تابعداری فرض ہے اور اس پر باطنی وحی ہوتی ہے' حالانکہ یہی نبی کی تعریف ہے' لہٰذا اس عقیدے سے ختم نبوت کا انکار لازم آتا ہے اللہ تعالیٰ ہدایت دے۔

مختلف مسالک اور طریقے: میں نے آنحضرت ﷺ سے مختلف مذاہب اور طریقوں کے بارے میں پوچھا کہ آپ کے نزدیک ان میں سے کون سا مسلک یا طریقہ زیادہ پسندیدہ ہے۔ آپ کی طرف سے میرے دل پر فیضان ہوا کہ یہ مسلک اور طریقے برابر ہیں' ان میں سے کسی کو دوسرے پر کوئی فضیلت حاصل نہیں ہے۔

ظاہر کی اہمیت اور فضیلت: میں نے دیکھا ہے کہ جو علماء اور محدثین اپنے علم پر عمل کرتے ہیں۔ اور ساتھ ہی اپنے ظاہری لطائف (ظاہری شریعت اور اخلاق و اعمال) کو درست رکھتے ہیں' وہ ان صوفیاء کے مقابلے میں آنحضور ﷺ کو زیادہ پسند ہیں' جو اپنے باطنی لطائف کی درستی پر تو بہت زور دیتے ہیں' مگر ظاہری آداب اور لطائف کی زیادہ پرواہ نہیں کرتے۔

حضور ﷺ واسطہ ہیں: ایک دفعہ مجھ پر بھوک کا غلبہ ہوا' میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ وہ اس کے لیے کوئی انتظام کر دے۔ اس دوران میں نے آنحضرت ﷺ کی روح مبارک کو دیکھا کہ وہ کھانا ہمراہ لے کر آسمان سے اتر رہی ہے۔ گویا اللہ تعالیٰ نے آپ سے ارشاد فرمایا تھا کہ آپ میرے لیے کھانے کا بندوبست کر دیں' چنانچہ